داران سب زندہ ہیں تو واضح فرمائیں کہ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: بقیدِ حیات عطا کردہ چیز کا نام ہبہ ہے، وراثت نہیں۔ وراثت کا تعلق موت کے بعد سے ہے۔ معلوم نہیں والدین میں سے پہلے کس نے فوت ہونا ہے، لہٰذا والدہ کا یہ قول کہ میں اپنا شرعی حصہ شوہر کی وراثت سے نواسے کے نام منتقل کرتی ہوں، بلا فائدہ کلام ہے۔ شرعاً اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ البتہ والد بذاتِ خود اپنی ملکیت سے نواسے کو کوئی چیز ہبہ کرنا چاہے تو اس کی اجازت ہے، کیونکہ وہ اس کا مالک ہے اور باقی حصہ داران کی بھی یہی حیثیت ہے۔

صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا

سوال: 'تعلیم الاسلام' ص ۴۰۰ پر لکھا ہے کہ ''اے تنہا نماز پڑھنے والے تو صف میں کیوں داخل نہیں ہوگیا یا صف میں سے کسی کو کھینچ کر کیوں نہیں لایا؟ تو اپنی نماز لوٹا (اے ابولیلی) (المجمع: ج۲/۹۲) لیکن 'نمازِ نبویؐ' مرتبہ ڈاکٹر شفیق الرحمٰن کے صفحہ ۱۲۹ پر لکھا ہے کہ

> ''اگر صف میں جگہ ہے تو پیچھے اکیلے کی نماز نہیں ہوتی اور اگر صف میں جگہ نہیں ہے تو یہ اضطراری کیفیت ہوگی، ایسی صورت میں اکیلے ہی کھڑا ہوجانا چاہئے، کیونکہ اگلی صف میں سے کسی کو پیچھے کھینچنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ امام مالک، احمد، اوزاعی، اسحٰق اور ابوداؤد رحمہم اللہ کا یہی مذہب ہے کہ صف سے آدمی کو نہ کھینچا جائے۔ البتہ ایک امام اور ایک مقتدی والے مسئلہ پر قیاس کرکے اس کا جواز ملتا ہے۔''

اس توجیہ سے اطمینان نہیں ہوا کیونکہ جب کبھی کسی امام یا مقتدی کا وضو فسخ ہوجائے تو اسے امامت سے ہٹنا اور پچھلے مقتدی کو امام بنانا ہوتا ہے اور وضو فسخ ہونے والے کو مقتدیوں کی متعدد صفوں میں سے پیچھے نکلنا ہوگا۔ لامحالہ کچھ خلل تو ہوگا پھر مل جانے سے معمولی خلل دور ہوجائے گا۔ علیٰ ہذا القیاس پیچھے کھینچے گئے نمازی کی جگہ بآسانی پُر ہوسکتی ہے۔ دوسری طرف اکیلے شخص کی نماز نہیں ہوتی۔

ثانیاً: یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ نے اکیلے نمازی کو نماز لوٹانے کا حکم دیا تو کیا صف میں جگہ باقی تھی یا نہیں؟ پھر متذکرہ بالا شروع کی روایت میں پیچھے کھینچنے کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ صحیح طریقہ کیا ہونا چاہئے؟

www.KitaboSunnat.com